اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
انوار غیب
از
حضور مظہر اعلیحضرت شیر بیشہ اہلسنت
مناظر اعظم علامہ ابوالفتح محمد حشمت علی خان
قادری برکاتی رضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ناشر
عسکری اکیڈمی
آستانہ عالیہ حشمتیہ حشمت نگر، پیلی بھیت شریف، یوپی

مناظر اعظم ہند کی نصیحت

اَللّٰھُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا ★ وَعَلٰی ذَوِیْہِ وَصَحْبِہٖ اَبَدًا اَلدُّھُوْرِ کَرِیْمًا

پیارے بھولے بھالے سُنّی بھائیو! اپنے دین و دنیا کو ان دشمنان دین و دنیا کے حملوں سے بچاؤ، آپس کی ذاتی عداوتیں دنیاوی دشمنیاں نفسانی مخالفتیں اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالےٰ علیہ و علیٰ آلہٖ وسلم کی رضا و خوشنودی کے لئے چھوڑ کر شریعتِ مُطہرہ کا دامن مضبوط تھام کر وہابیوں، دیوبندیوں، مودودیوں، صُلحکلیوں اور مجلہ دشمنان دین کے حملوں سے اسلام و سُنّیت کو بچانے کیلئے باہم جلد متفق و متحد ہوجاؤ۔ پھر اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علےٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلم تمہارے ساتھ ہونگے، کامیابی دارین کے سہرے تمہارے سر بندھیں گے۔

واللّٰہ المُوفّق والحمد للّٰہ وسلامٌ علٰی عبادہِ الذین اصطفیٰ

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا — جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

بحمدہٖ تعالیٰ

یہ مختصر فتویٰ نافعِ تقویٰ قامعِ طغویٰ دافعِ بلویٰ جسمیں مسئلۂ علمِ غیب کا ثبوت بالکل نرالی طرز سے روشن طور پر دیا گیا ہے، یعنی اسمیں ہر قول اُسی کا لیا گیا ہے جو اہلسنت و وہابیہ دونوں کے نزدیک مستند و مقبول ہے یا مرفِ وہابی دھرم میں واجبُ الاتباع والقبول ہے، اب اگر وہابیہ اپنے بڑوں کو مانیں تو تقویۃُ الایمانی دھرم کو کفر جانیں اور اگر تقویۃُ الایمان پر ایمان لائیں تو اپنے اور اپنے بڑوں کے کافر و مشرک ہونے کا گیت گائیں

مصنفہ

ناصر الاسلام والمسلمین غیظ المنافقین شیر بیشۂ اہلسنت مظہر اعلیحضرت مناظر اعظم علامہ الحاج محمد حشمت علیخاں صاحب قبلہ رضوی لکھنوی ابوالفتح عبید الرضا رضی المولیٰ تعالیٰ عنہٗ

ناشر

عسکری اکیڈمی آستانہ عالیہ حشمتیہ حشمت نگر پیلی بھیت شریف

سلسلۂ اشاعت ۱۲

نام کتاب ________ الانوار الغیبیہ
مصنف ________ حضور شیر بیشۂ اہلسنت علیہ الرحمۃ والرضوان
تزئین وکتابت ________ محمد نجم الرضا حشمتی
طباعت چہارم ۱۴۳۰ھ / ۲۰۰۹ء ________ عسکری اکیڈمی
قیمت ________ پچیس روپے

حسب فرمائش
شہزادۂ مظہر اعلیحضرت شیخ طریقت حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد ادریس رضا خان صاحب قبلہ حشمتی دامت برکاتہم القدسیہ

ملنے کے پتے
جامعۂ اہلسنت حشمت الرضا، حشمت نگر پیلی بھیت شریف یوپی
دار العلوم اہلسنت حشمت الرضا ۱۰۱/۲۴۶ کرنیل گنج کانپور
الجامعۃ الحشمتیہ مشاہد نگر پیرا ہام ضلع گونڈہ یوپی
مولانا محمد مظہر الحق حشمتی دار العلوم اہلسنت وارث الرضا بارہ بنکی
افتخار الحسن برکاتی، برکاتی اسٹیل کمپنی کرلا ممبئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علی حبیبہ الکریم التحیۃ والتسلیم

رنگ لائی ہیں پھر میری بے باکیاں
جذبہ شوق میرا سلامت رہے

دل میں تصویر جاناں رہے اس طرح
جیسے گلشن میں پھولوں کی نکہت رہے

اپنے زمانے کی کوئی عبقری شخصیت جس کی عظمت ورفعت، مقام بلند وشان رفیع اسکے وصال کے بعد اسکے متوسلین معتقدین ومریدین متعلقین کا معتقد ومداح ہونا اس کی بلندی کا صحیح پیمانہ نہیں ہاں البتہ وہ ذات اپنے معاصرین میں کتنا مقبول وممتاز ہے کیسا مرجع خلائق عوام وخواص ہے۔ دانشوران قوم وملت ومفتیان اہل سنت کا اس کی جانب رجوع ہونا عارفان حق کی جلوہ گاہ ہونا اور اس کے ہم عصر اکابر واصاغر علماء کرام وعظام کی تحریر وتقریر سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کتنا مقبول وکیسا مرجع وقت ہے اسکی امتیازی شان لیا ہے۔ اور کبھی کبھی کچھ مسائل میں اختلاف کرنے والے بھی اسکی خوبیوں کا خطبہ پڑھتے ہیں۔ اور مکتوبات ومعروضات میں القاب وخطابات کا جو خراج پیش کرتے ہیں۔ اس سے اسکی نشان رفعت وعظمت جلوہ گر ہوتی ہے۔

انھیں عبقری شخصیتوں میں حضور شیر بیشۂ اہل سنت خلیفۂ اعلیٰ حضرت مناظر اعظم رہبر شریعت مرشد طریقت مظہر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان ایسی فخر زمن نادر روزگار ہستی کا نام ہے جو آخری سانس تک رشد وہدایت اور انوار ایمانی کے جلوے بکھیرتے رہے۔ جب منبر خطابت پر ایمان وعقیدے

سلسلۂ اشاعت نمبر ۱۲

نام کتاب ــــــــــ الانوار الغیبیہ
مصنف ــــــــــ حضور شیر بیشۂ اہلسنت علیہ الرحمۃ والرضوان
تزئین وکتابت ــــــــــ محمد نجم الرضا حشمتی
طباعت چہارم ۳۰؍۱۰؍۲۰۰۹ء ــــــــــ عسکری اکیڈمی
قیمت ــــــــــ پچیس روپے

حسب فرمائش
شہزادۂ مظہر اعلیحضرت شیخ طریقت حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد ادریس رضا خاں صاحب قبلہ حشمتی دامت برکاتہم القدسیہ

ملنے کے پتے
جامعۂ اہلسنت حشمت الرضا، حشمت نگر پیلی بھیت شریف یوپی
دار العلوم اہلسنت حشمت الرضا ۶؍۲۴۴؍۱۰۱ کرنیل گنج کانپور
الجامعۃ الحشمتیہ مشاہد نگر پیپرا ہام ضلع گونڈہ یوپی
مولانا محمد مظہر الحق حشمتی دار العلوم اہلسنت وارث الرضا بارہ بنکی
افتخار الحسن برکاتی، برکاتی اسٹیل کمپنی کرلا ممبئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم التحیۃ والتسلیم

رنگ لائی ہیں پھر میری بے باکیاں
جذبہ شوق میرا سلامت رہے

دل میں تصویر جاناں رہے اس طرح
جیسے گلشن میں پھولوں کی نکہت رہے

اپنے زمانے کی کوئی عبقری شخصیت جس کی عظمت ورفعت، مقام بلند وشان رفیع اسکے وصال کے بعد اسکے متوسلین معتقدین ومریدین متعلقین کا معتقد ومداح ہونا اس کی بلندی کا صحیح پیمانہ نہیں ہاں البتہ وہ ذات اپنے معاصرین میں کتنا مقبول وممتاز ہے کیسا مرجع خلائق عوام وخواص ہے۔ دانشوران قوم وملت ومفتیان اہل سنت کا اس کی جانب رجوع ہونا عارفان حق کی جلوہ گاہ ہونا اور اس کے ہم عصر اکابر واصاغر علماء کرام ومشائخ عظام کی تحریر وتقریر سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کتنا مقبول وکیسا مرجع وقت ہے اسکی امتیازی شان لیا ہے۔ اور کبھی کبھی کچھ مسائل میں اختلاف کرنے والے بھی اسکی خوبیوں کا خطبہ پڑھتے ہیں۔ اور مکتوبات ومعروضات میں القاب وخطابات کا جو خراج پیش کرتے ہیں۔ اس سے اسکی شان رفعت وعظمت جلوہ گر ہوتی ہے۔

انھیں عبقری شخصیتوں میں حضور شیر بیشۂ اہل سنت خلیفۂ اعلیٰ حضرت مناظر اعظم رہبر شریعت مرشد طریقت مظہر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان ایسی فخر زمن نادر روزگار ہستی کا نام ہے جو آخری سانس تک رشد وہدایت اور انوار ایمانی کے جلوے بکھیرتے رہے۔ جب منبر خطابت پر ایمان وعقیدے

کی گرانمایہ دولت سے مالا مال فرماتے، عشق رسالت علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کے جام عرفان سے سیراب فرماتے، محبت اولیائے کرام سے دلوں کو معمور فرماتے۔ تو ایمان کے ڈاکوؤں کی نشاندہی فرما کر مومنین کے عقیدے کی حفاظت بھی فرماتے۔ وہ زبان جو دشمنان دین کے لیے شمشیر برہنہ تھی جس سے شاتمان الوہیت ورسالت پر بجلیاں کوندتی تھیں وہی زبان اپنوں پر پیار ومحبت کے پھول بھی برساتی۔

وہ اپنی خلوت وجلوت میں کوہ استقامت تھا
وہ اپنوں کے لیے ہر لحہ اخلاص ومحبت تھا!

عدوئے دین وایمان کے لیے وہ غیظ وشدت تھا
حقیقت میں وہ تھا اک جامع اوصاف انسانی

وہ شیر بیشہ اہل سنن مقبول ربانی
لرز جاتا تھا جن کا نام سنکر مکر شیطانی

شیر بیشہ اہل سنت رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ نے اپنی تمام تر خصوصیات کے باوجود اپنی پوری زندگی فرقہ باطلہ اور مذاہب باطلہ سے مناظرہ کرنے میں احقاق حق وابطال باطل میں گذاردی۔ زندگی کا ہر لحہ دشمنانِ رسول اور گستاخان بارگاہ الوہیت ورسالت عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وبارک وسلم کی سرکوبی کے لیے وقف تھا۔ چونکہ اس دور کا سب سے بڑا فتنہ نجدیت ووہابیت ہے اس کے علاوہ دیگر فرقہائے باطلہ نیچریت قادیانیت، چکڑالویت، خاکساریت، بہائیت اور آریائی شدھی تحریک وغیرہ کے بطلان پر مناظرہ فرمایا۔ اور ہر مقام پر انکو شکست وہزیمت دی۔

حضرت کی خصوصیات میں مناظرے کا ملکہ وہ ممتاز صفت ہے جس میں ان کا کوئی شریک وسہیم نہیں غالبًا ساٹھ مناظروں کی رودادیں معرض تحریریں آچکی ہیں۔ اور بہتیرے مناظرے جنکی رودادیں ضبط تحریر تو نہ ہوسکیں مگر لوگوں کی زبان پر اب بھی بیانا جاری ہیں۔ شیخ ملت اپنے عزم وارادے کے بنیان مرصوص اور کوہ گراں تھے۔ امتحان گاہ کی وہ سنگلاخ زمینیں جہاں لوگوں کے قدم پھسل گئے مگر آپ وہاں بھی نعرہ حق بلند کرتے رہے۔ آپ کی پالیسی ایک تھی اور صرف ایک۔

چھٹ جائے اگر دولت کونین تو کیا غم
چھوٹے نہ مگر ہاتھ سے دامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہندوستان کی تاریخ میں ایک ایسا بھیانک اور تاریک دور بھی آیا، جب سیاسی میدان میں بساط سیاست پر حصول آزادی کے نام پر ایک ہلچل سی مچی تھی۔ حصول آزادی کے لیے اتحاد ووداد کی ایک آندھی چل رہی تھی۔ سیاسی بوالہوسی ہیں لوگ قوانین شریعت سے بیگانہ ہو رہے تھے، مظہر اعلیٰحضرت نے شان ولایت سے ڈیڑھ سال بعد ہونے والے واقعات کو اس طرح بیان فرمائے ہیں کہ آپ مشاہدہ کر رہے ہیں اور لوگوں کو ان خطرات ونتائج سے مطلع فرما رہے ہیں — اولیائے کرام کے غیب جاننے کا تو یہ عالم ہے اور گستاخ دیابنہ وہابیہ منکرین علم غیب مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنار پر جبیں بجبیں ہیں۔

اس فتویٰ مبارکہ کا مطالعہ کریں جو ایمان کی سلامتی اور سرمایۂ نجات ہے سچ کہا ہے کسی نے حضرت شیر بیشۂ اہلسنت علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے۔

ناصر دین محمد نائب مولیٰ علی
شیر حق عبد رضا ہو باخدا حشمت علی
تیرے فتوے سے جلا پاتے ہیں باانصاف لوگ
نار کو پہونچے ہیں مروانی، وہابی، ناصبی

سگ بارگاہ حشمت محمد مظہر الحق حشمتی غفرلہٗ

نذرانۂ عقیدت

بارگاہ شیر بیشۂ اہلسنت، مظہر اعلیحضرت، مناظر اعظم ہند قدس سرہٗ

اجمل الشعراء جناب اجمل سلطانپوری

مناظر وہ لقب تھا جس کا شیر بیشۂ سنت — مناظر وہ جو تھا حامئ سنت ماحئ بدعت
مناظر وہ کہ جس سے تھرتھراتی تھی وہابیت — مناظر وہ، ہوئی جس کی ہمیشہ فتح اور نصرت
مناظر وہ جو ہیبت کا دھنی تھا مرد میداں تھا
وہ جس کا نام نامی حضرت حشمت علیخاں تھا

مجاہد وہ جہادوں میں گذاری زندگی جس نے — مجاہد وہ ہمیشہ ملحدوں سے جنگ کی جس نے
مجاہد وہ، عدوئے دین سے کی دشمنی جس نے — مجاہد وہ، بنامے یار رسول اللہ دی جس نے علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والسلام
تو جتنے دیو تھے ایوان باطل میں لرز اٹھے
منافق جل اٹھے اور وسوسے لعیں زا اٹھے

وہ غازی جو عدوئے حق کے حق میں تیغ براں تھا — وہ غازی جو نبی کے دشمنوں کا دشمن جاں تھا
وہ غازی جس کے چہرے سے جلال حق نمایاں تھا — وہ غازی جو خدا کے شیر کا شیر نیستاں تھا
مقرر وہ جو تھا تقریر میں گفتار کا غازی
وہ عالم جو عمل سے اپنے تھا کردار کا غازی

وہ جس کا ذوق تبلیغ نورانی منارا ہے — وہ جس کا نقطۂ فکر وعمل تابندہ تارا ہے
وہ جس کی شمع دانش جادۂ حق میں سہارا ہے — وہ جس کی حق شناسی کی حقیقت آشکارا ہے
وہ کہتے تھے نبی کے عشق میں مر کے بھی جی لینگے
نبی کے نام پر گر زہر مل جائے تو پی لینگے

وہ سورج چھپ گیا موجود ہے اسکی کرن اب بھی — معطر ختمی پھولوں سے ہے باغ سخن اب بھی
ہیں اس سے مستفیض علم اہل علم وفن اب بھی — ہزاروں مشعلیں ہیں اسکی زیب انجمن اب بھی
شہید ملت اسلامیہ کا غم ہے سینے میں
شہادت اسکو راس آئی محرم کے مہینے میں
دعا اجمل کی ہو مقبول رحمت کی نظر کردے
خدایا مرقد حشمت علیخاں نور سے بھردے — رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مسئلہ

از محلہ مومناواڑ، گوپی پورہ، شہر سورت، مسئولہ محب سنت عدو بدعت عاشق رسول الثقلین، حاج الحرمین الطیبین، غلام حسن صاحب قادری برکاتی نوری زید مجدہم یکم رجب ۱۳۴۷ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت وجماعت اس مسئلہ میں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو علم غیب تھا یا نہیں اور وہابیہ کہتے ہیں کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے لیے علم غیب مانے وہ کافر مشرک ہے۔ ان کی اس بات کا کیا جواب ہے بینوا توجروا

الجواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَّامِ الْغُیُوْبِ، غَفَّارِ الذُّنُوْبِ، سَتَّارِ الْعُیُوْبِ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الَّذِیْ اِرْتَضَاہُ رَبُّہٗ وَاَظْہَرَ عَلَی السِّرِّ الْمَحْجُوْبِ، اَلنَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَالرَّسُوْلِ الْعَظِیْمِ وَالشَّفِیْعِ لِلْخَطَایَا وَالْحُوْبِ، اَلَّذِیْ عَلَّمَہٗ رَبُّہٗ تَعْلِیْمًا وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ عَظِیْمًا فَھُوَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی کُلِّ غَائِبٍ اَمِیْنٌ وَمَا ھُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ وَعَلٰی اَوْلِیَاءِ مِلَّتِہٖ وَعُلَمَاءِ اُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا وَعَلٰی سَائِرِ اَھْلِ سُنَّتِہٖ وَجَمَاعَتِہٖ اٰمِیْن۔ اَمَّا بَعْدُ فَاَیُّھَا السَّائِلُ حَفِظَنَا اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِیَّاکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَنِیْدٍ مَائِلٍ ثَبَّتَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِیَّانَا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الدَّارَیْنِ

بے شک اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو علم غیب عطا فرمایا ملکوت السموات والارض کا انہیں شاہد بنایا، دریاؤں کا کوئی قطرہ، ریگستانوں کا کوئی ذرہ پہاڑوں کا کوئی ریزہ سبزہ زاروں کا کوئی پتہ ایسا نہیں جو حضور مطلع علی

کام نہیں چلتا بگڑنے سے مذہب نہیں سنبھلتا اِنَّمَا اَعِظُکُم بِوَاحِدَۃٍ

صرف ایک بات گزارش کرتا ہوں کہ ایک ذرا تعصب و نفسانیت وحمایت امام و حکیم الامت وحمیت جاہلیت سے جدا ہو کر لِلّٰہ فی اللہ اس تحریر پر نظر کیجیے وہابیہ کی کتابوں کے نشان صفحات بتا دیے ہیں۔ جس میں شبہہ ہو تطبیق کر لیجیے پھر اگر نگاہ انصاف میں تمہارے ہی بڑوں کے اقوال سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے لیے بعطائے الٰہی علم غیب ثابت ہو تو خدا سے ڈرو انکار پہ اصرار نہ کرو گمراہوں بددینوں کی پیروی کا دم نہ بھرو اور اگر ہمت جواب ہے تو کیوں پیچ وتاب ہے ہمیں گو وہیں میدان اظہار حق سے کیوں خائف و ترساں، آدمی بن کر اور کی سنی اپنی کہی ہاں ایک مکابرہ وعناد کی نہیں سہی ذرا سوچو سنبھلو دیکھو کس محبوب باوجاہت کی شان گھٹاتے ہو، کس جمیل باعزت کے علم سے ابلیس لعین کا علم بڑھاتے ہو کس حبیب باعظمت کے علم اقدس سے بچوں، پاگلوں، جانوروں کا علم ملاتے ہو کس وجیہ باجلالت کی مجلس میلاد کو کنہیا کا جنم ٹھہراتے ہو کس نبی امی کو اردو زبان میں مدرسۂ دیوبند کے ملّوں کا شاگرد بتاتے ہو کس عظیم وجلیل کی عظمت وجلالت کو چوہڑے چمار سناتے ہو کس شفیع المذنبین حامی امت پناہ غریباں ملجائے گنہگاراں ماوائے عاصیاں کی شان میں گستاخیاں کرنے والوں سے یارانے دوستانے مناتے ہو ذرا سوچو اور سنبھلو قیامت قریب ہے اور واحد قہار رحیب اور عذاب جہنم سخت و عصیب الٰہی میرے رب ہدایت فرما۔ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْقَرِیْبُ۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ یارب علیک توکلت و والیک انیب۔ والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ القریب الحبیب العظیم الجلیل الجمیل الحبیب وعلیٰ آلہ وصحبہ وابنہ الغوث الاعظم وحزبہ وعلیٰ سائر اولیاء امتہ وعلماء ملتہ وعلیٰ سیدنا ومرشدنا مجدد دینہ ومحیی سنتہ وعلینا وعلیٰ سائر اہل سنۃ وجماعتہ امین امین یا ارحم الراحمین ۰ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

کتبہ: الفقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد المشتہر بحشمت علی القادری الرضوی اللکنوی غفرلہ ولوالدیہ ربہ المولی العزیز القوی۔ آمین بجاہ النبی الامین۔ (۴ رمضان مبارک ۱۳۴۷ھ)

مقامات مقدسہ کے نقشوں کا احترام

جس جانماز (مصلی) پر خانہ کعبہ، روضۂ اطہر، مدینہ منورہ، بیت المقدس بغداد شریف، اجمیر شریف ودیگر مقامات مقدسہ کے متبرک نقشے ہوں ان پر پیر نہ رکھیں۔ نہ اس پر کھڑے ہوں، نہ نماز پڑھیں، صوفیائے کرام فرماتے ہیں ادب ہی تصوف ہے۔۔۔ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت سیدنا امام احمد رضا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے رسالۂ مبارکہ "بدر الانوار فی آداب الآثار" میں نقل فرماتے ہیں کہ علامہ تاج الدین صاحب فاکہانی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مبارک 'فجر منیر' میں تحریر فرمایا ہے کہ روضۂ مبارک سید عالم ﷺ کی نقل میں ایک فائدہ یہ ہے کہ جسے اصل روضۂ اقدس کی زیارت نہ ملے وہ اس کی زیارت کرے اور شوق دل کے ساتھ اسے بوسہ دے کہ یہ نقل اسی اصل کے قائم مقام ہے۔ جیسے نعل مبارک کا نقشہ منافع وخواص میں یقیناً خود اس کا قائم مقام ہے۔ جس پر صحیح تجربہ گواہ ہے۔ لہٰذا علمائے دین نے اس کی نقل کا اعزاز واکرام وہی رکھا جو اصل کا رکھتے ہیں۔

"بے ادب محروم گشت از فضل رب"